میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

جمادی الثانی ۱۳۹۱ ہجری قمری

ظہور ۱۳۵۰ ہجری شمسی

اگست ۱۹۷۱ عیسوی

ایڈیٹر

نسیم سیفی

نائیجیریا میں

مکرم مولانا فضل الٰہی انوری صاحب

ایک سو بیس ایکڑ زمین کا تحفہ قبول کر رہے ہیں -

زمین کے انتقال کے کاغذات

اموسان شہر کے ڈویلپمنٹ سیکرٹری صاحب

پیش کر رہے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

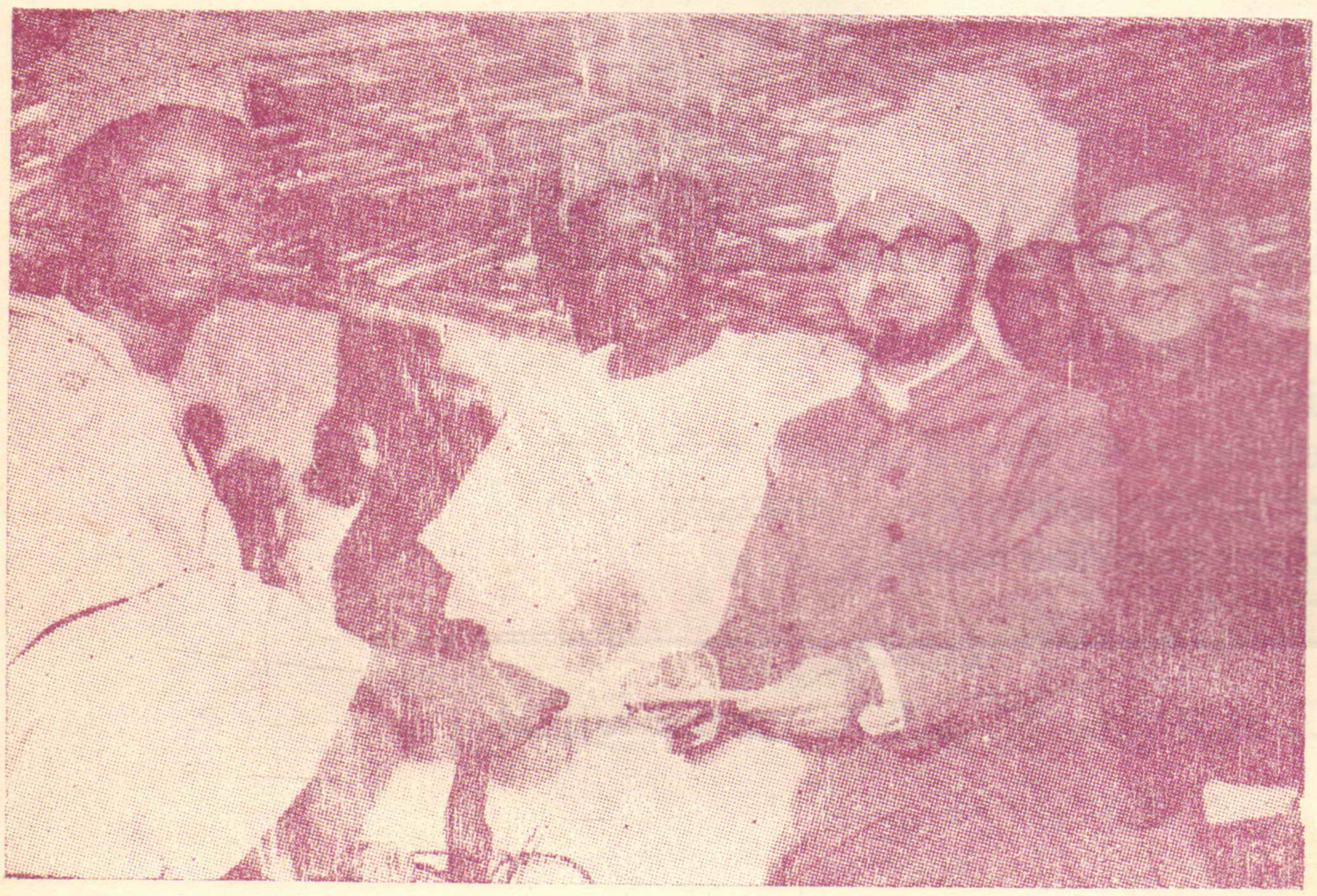

Maulana F.I. Anwari, Missionary incharge, Nigeria is receiving the transfer documents of 120 Acre land gift from the Secretary of the Imosan Community Development Council.

احمدیہ مسجد فری پورٹ مشن روڈ

ٹرینیڈاڈ

Ahmadiyya Mosque
Freeport Mission Road,
Trinidad.

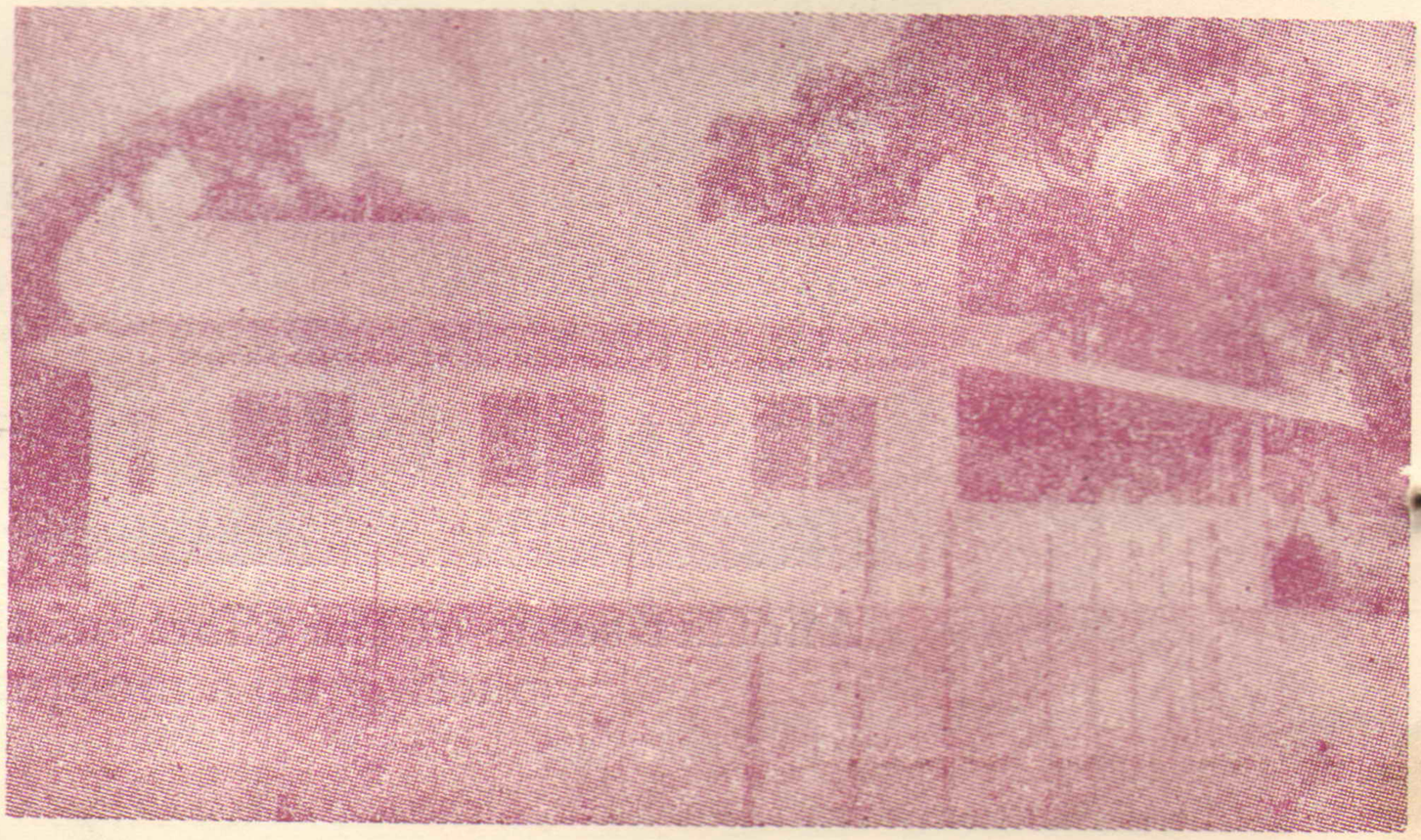

ماریشس میں ایک احمدیہ مسجد کی عمارت کے لئے
جماعت کے دوست سیمنٹ اور بجری ملا رہے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Preparations for the building of a mosque in Mauritius.

The members of the Jamaat are busy in preparing the concrete (mixing the cement, stone and the sand).

احمدیہ جماعت ماریشس کے بعض افراد مسجد کی تعمیر
کیلئے کام کر رہے ہیں

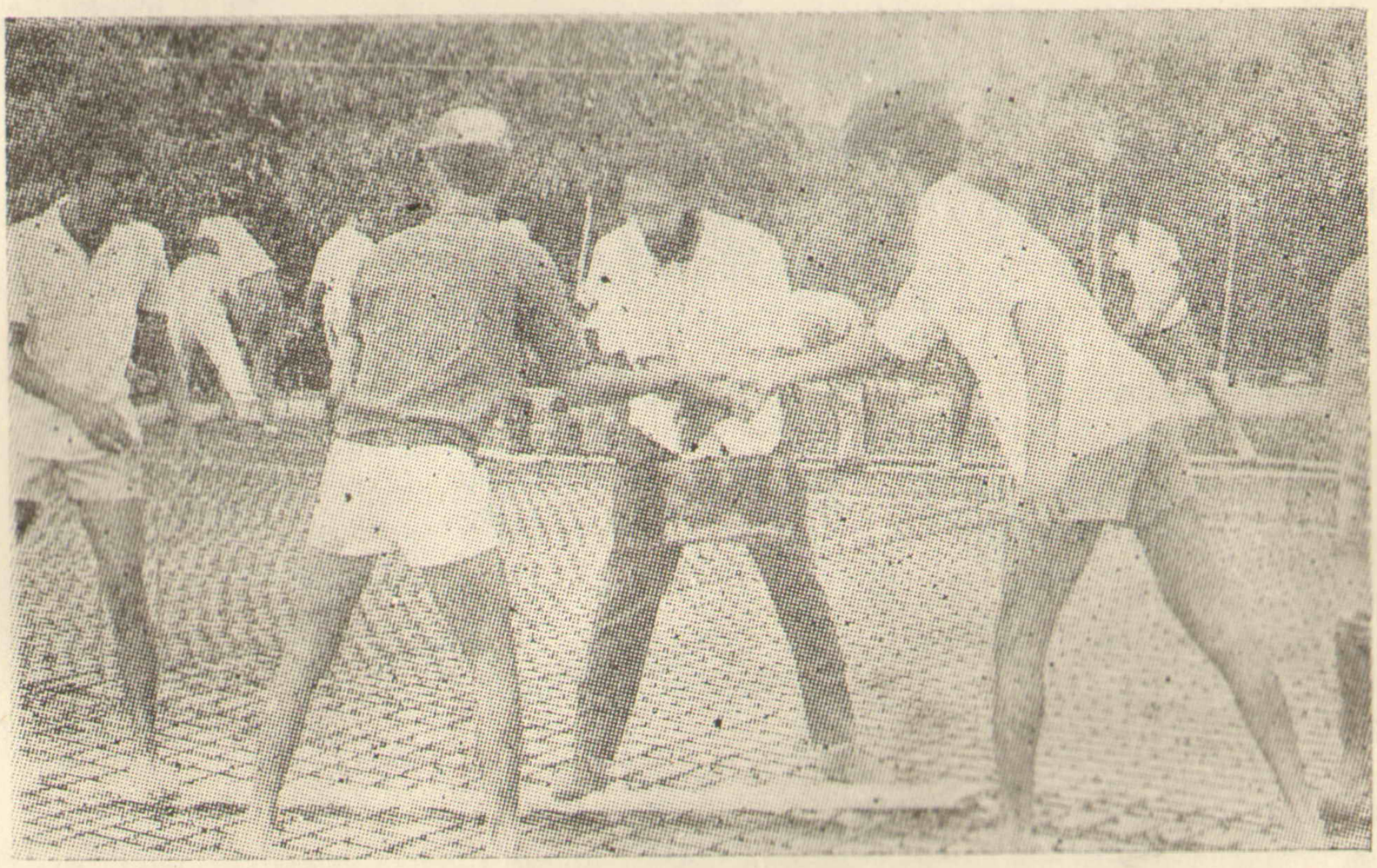

Another scene of the efforts of the Jamaat in putting up a mosque.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

ظہور ۱۳۵۰ ہش

اگست ۱۹۷۱ء

○

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ۲ روپے ۔ فی پرچہ ۲۰ پیسے

● خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

● پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جا سکتا ہے۔

● چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جا سکتا ہے البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

● جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے۔

ترتیب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

● درس القرآن	(اداریہ)	۲
● ایک شعر۔ اقتباس		۴
● سلسلہ احمدیہ اور تصنیف و تالیف		۵
● صاحبِ کردار	(نظم)	۹
● سیرالیون کے مختصر حالات		۱۰
● دیکھ لینا	(نظم)	۱۳
● بفضلِ اللہ تعالیٰ ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔		۱۴
● عزمِ عمل	(نظم)	۱۷
● کاروانِ اسلام		۱۸
● اشتہارات		۲۴

○

پبلشر :۔ عبداللطیف خان

مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :۔ دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :۔ ہر ماہ کی پانچ تاریخ

کتابت :۔ حمید الدین

آپ کا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟ یہ بات آپکے رسالہ کے ریپر پر درج ہوتی ہے۔ اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرمائیں ●

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۲ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۸

ظہور ۱۳۵۰ ہش

(اگست ۱۹۷۱ء)

اداریہ

درسُ القرآن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس وقت یہ شمارہ آپ کے ہاتھ میں پہنچے گا ربوہ میں فضلِ عمر درس القرآن کلاس کا اِس سال کا کورس مکمل ہو چکا ہوگا اور اس کلاس میں شریک ہونے والے خدا کے فضل سے علم اور ایمان کی جھولیاں بھر کر اپنے اپنے گھروں کو واپس جا چکے ہوں گے۔ تقریباً تیس دن تک انہوں نے ربوہ کے پاکیزہ اور سراسر علمی ماحول میں وقت گزار کر یقیناً غیر معمولی طور پر فائدہ حاصل کر لیا ہوگا۔ ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے یہاں کے قیام کے ایام اور یہاں کی تعلیمی اور رُوحانی کوششوں کو ہر طرح بابرکت بنائے اور ان کو بے بہا ثمرات سے نوازے۔ آمین۔

لیکن علم حاصل کرنے والے پر ایک ذمّہ داری بھی عائد ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ اپنے علم سے اپنے گرد و نواح کے لوگوں کو بھی مستفید کرے۔ علم کو اپنے ہی تک محدود نہ کرے بلکہ اسے دوسروں تک پہنچائے۔ اور حقیقی معنوں میں ـــــ اور عملی طور پر بھی ـــــ عالم تو وہی ہے جو اپنے علم سے دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔

جو کچھ اس نے سیکھا ہے وہ دوسروں کو سکھائے۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے آخری خطاب میں مسلمانوں کو اسی راہ پر ڈالنے کی سعی فرمائی تھی۔ حضورؐ نے فرمایا تھا کہ جس نے مجھ سے جو کچھ سُنا ہے وہ یہاں سے جا کر دوسروں کو بتا دے۔ اور ساتھ ہی حضورؐ نے اس کی وجہ بھی بیان فرما دی کہ عین ممکن ہے کہ جس نے مجھ سے سُنا ہے وہ اسے اتنا نہ سمجھتا ہو جتنا وہ سمجھے گا جسے یہ شخص یہاں سے جا کر بتائے گا۔

اسی طرح علم کے پھیلانے کے سلسلہ ہی میں حضورؐ نے فرمایا کہ اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی بہت بہت برکتیں نازل ہوں گی جو مجھ سے سُنی ہوئی باتوں کو اسی طرح دوسروں تک پہنچانے کا اہتمام کرے گا۔ حضورؐ کے ارشادات ہمارے لئے نہایت قیمتی اُصولوں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر ہم اس اُصول کو اپنا لیں کہ جو علم خود حاصل کیا ہے وہ دوسروں تک پہنچائیں تو علم نہایت سُرعت کے ساتھ پھیلنا شروع ہو جائے اور انسانی معاشرہ میں ایسی خوبیاں پیدا ہو جائیں کہ اپنے بھی اور بیگانے بھی اسے سراہنے لگیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درس القرآن کلاس میں شمولیت کرنے والوں پر تو اس لئے بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ دراصل اپنی اپنی جماعتوں کی نمائندگی کر رہے ہوتے ہیں۔ جس جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے وہ یہاں آئے ہیں ان جماعتوں کا یہ حق ہے کہ واپسی پر اس کلاس میں شمولیت کرنے والے یہاں کا پڑھا سیکھا انہیں پڑھائیں اور سکھائیں۔

ہم یہ چاہتے ہیں کہ جماعتیں اپنے نمائندوں سے اس بات کا مطالبہ کریں اور ان سے پورا پورا فائدہ اُٹھانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کلاس میں شامل ہونے والوں کے ایمان اور ان کے علم میں ہمیشہ اضافہ کرتا رہے اور انہیں توفیق دے کہ وہ جو کچھ ربوہ میں سیکھ کر گئے ہیں وہ دوسروں کو بھی سکھائیں۔

دوستوں کے نام

کئی دوستوں نے ہماری توجہ اس بات کی طرف مبذول کرائی ہے کہ اس ہوشربا گرانی کے زمانہ میں ماہنامہ تحریکِ جدید کا چندہ صرف دو روپے مقرر کرنا حیرت انگیز ہے۔ درست ہے۔ یہ بات ہے بھی حیرت انگیز لیکن اس قدر کم سالانہ چندہ اس لئے رکھا گیا ہے تاکہ نہ صرف آپ خود اسے خرید سکیں بلکہ آپ متعدد دوسرے دوستوں کو بھی یہ پرچہ تحفہ کے طور پر دے سکیں۔ اگر آپ یہ فیصلہ نہیں کر سکتے کہ کس کس کے نام یہ پرچہ لگوائیں تو آپ جتنے دوستوں کے نام یہ پرچہ لگوانا چاہتے ہیں ان کا چندہ (اپنی طرف سے) ہمیں ارسال کر دیں ہم خود ہی موزوں دوستوں کے نام پرچہ جاری کر دیں گے۔ (مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ)

اقتباس

نجات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"اگر نجات کو محض اعمال پر منحصر کیا جاوے اور اللہ تعالےٰ کے فضل اور دُعا کو محض بے حقیقت سمجھا جاوے جیسا کہ آریہ سماج کا عقیدہ ہے تو یہ ایک باریک شرک ہے کیونکہ اس کا مفہوم دوسرے لفظوں میں یہ ہوگا کہ انسان خود بخود نجات پا سکتا ہے۔ اور اعمال اسکے اپنے اختیار میں ہیں جن کو وہ خود بخود بجالاتا ہے تو اس صورت میں نجات کی کلید انسان کے اپنے ہاتھ میں ہوئی اور خدا تعالیٰ سے نجات کا کچھ تعلق اور واسطہ نہ ہوا۔ گویا وہ خود کوئی چیز نہ ہوا اور اس کا عدم وجود برابر ٹھہرا (معاذ اللہ) مگر نہیں ہمارا یہ مذہب نہیں ہے ہمارا یہی عقیدہ ہے کہ نجات اسکے فضل سے ملتی ہے اور اسی کا فضل ہے جو اعمالِ صالح کی توفیق دی جاتی ہے۔

ایک شعر

جب تلک تدبیر سنجہ کش نہ ہو تقدیر سے
آرزو بے فائدہ ہے التجا بے سود ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اس سادہ سے شعر میں انسانی زندگی کے لئے کامیابیوں کے اصول کا فلسفہ بیان فرما دیا ہے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ ان لوگوں کے خیال کا بھی رَد فرمایا ہے جو اسلام کو تقدیر کا مذہب بیان کرتے ہوئے مسلمانوں کے متعلق یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے پردۂ تقدیر سے نتائج کے برآمد ہونے کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ انسان کا فرض ہے کہ وہ ہر اس کام کے لئے جس کی اسے آرزو ہے اور ہر اس بات کے لئے جس کے پُورا ہونے کی وہ تمنا کرتا ہے اپنا ہاتھ بھی ہلائے اور حتی المقدور اس امر کے لئے کوشش کرے اور ساتھ ہی ساتھ دعا بھی کرے۔ اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو رائیگاں نہیں کرتا اور کسی کو بلا وجہ بلا محنت کچھ دیتا بھی نہیں بلکہ نتائج کے سلسلہ میں، کوشش کئے بغیر دعا کرنے والا تو تقدیر اور مالکِ تقدیر سے ایک قسم کا تمسخر ہی کرتا ہے۔

---

* ہے اور خدا تعالیٰ کا فضل دعا سے حاصل ہوتا ہے لیکن وہ دعا جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے وہ بھی انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتی"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۸۱)

سلسلۂ عالیہ احمدیہ ــــ اور ــــ تصنیف و تالیف

(مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی بعثت کی غرض اور اس کے حصول کے ذرائع بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"... اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے اور ضرور تھا کہ وہ اس مہم عظیم کے روبراہ کرنے کے لئے ایک عظیم الشان کارخانہ جو ہر ایک پہلو سے مؤثر ہو اپنی طرف سے قائم کرتا سو اس حکیم و قدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلق کے لئے بھیج کر ایسا ہی کیا اور دُنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لئے کئی شاخوں پر امر تائید حق اور اشاعتِ اسلام کو منقسم کر دیا۔ چنانچہ منجملہ ان شاخوں کے ایک شاخ تالیف و تصنیف کا سلسلہ ہے جس کا اہتمام اس عاجز کے سپرد کیا گیا ہے اور وہ معارف و دقائق سکھلائے گئے۔ انسان کی طاقت سے نہیں بلکہ صرف خدا تعالیٰ کی طاقت سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ اور انسانی تکلف سے نہیں بلکہ رُوح القدس کی تعلیم سے مشکلات حل کر دیئے گئے۔ دوسری شاخ اس کارخانہ کی اشتہارات کا جاری کرنے کا سلسلہ ہے جو بحکم الٰہی اتمامِ حُجت کی غرض سے جاری ہے اور اب تک بیس ہزار سے کچھ زیادہ اشتہارات اسلامی حُجتوں کو غیر قوموں پر پورا کرنے کے لئے شائع ہو چکے ہیں اور آئندہ ضرورتوں کے وقتوں میں ہمیشہ ہوتے رہیں گے۔"

(فتح اسلام)

آسمانی پانی یعنی خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ شاخیں سرسبز و شاداب ہیں اور مخلوقِ خدا کے لئے سایۂ رحمت مہیا کر رہی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے

انتہائی نامساعد اور مشکل حالات میں تصنیف و تالیف
کے کام کو جاری فرمایا۔ براہین احمدیہ کی اشاعت کے
وقت مضمون لکھنا۔ پروف پڑھنا۔ تصحیح کرنا بلکہ کتب
بھجوانا وغیرہ سب کام حضورؑ تن تنہا سرانجام دیتے تھے
لیکن ان مشکلات کے باوجود یہ کام آگے ہی آگے
بڑھتا چلا گیا۔ مذکورہ کتاب براہین احمدیہ نے دلائل
و براہین کے لحاظ سے ایک مضبوط بنیاد کا کام دیا اور
پھر اس کے بعد اسّی کے قریب چھوٹی بڑی کتب جن
میں بیس ۲۰ کے قریب عربی زبان کی کتابیں بھی شامل ہیں،
حضورؑ نے تالیف فرمائیں اور ان تمام کتب کے کئی
کئی ایڈیشن اس وقت تک شائع ہو چکے ہیں۔ صرف
ایک کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کے ایک درجن
سے زیادہ مختلف زبانوں میں ترجمے شائع ہو چکے ہیں
جو دنیا کے بڑے بڑے مفکروں سے خراجِ تحسین حاصل
کر چکے ہیں۔

تصنیف و تالیف کا یہ کارواں ہر منزل پر
نئی نئی کامیابیوں سے ہمکنار ہوا۔ حضور علیہ السلام کی زندگی
میں ہی الحکم اور بدر اشاعت و تبلیغ کے میدان میں
سرگرم عمل ہو گئے۔ ان ہر دو اخباروں کو حضرت مسیح موعود
علیہ السلام کے حالات۔ صحابہ کرام کی سوانح اور تاریخِ
احمدیت کا مواد جمع کرنے کی قابلِ رشک خدمت سرانجام
دینے کی توفیق ملی۔ کچھ عرصہ کے بعد حضرت مسیح موعود
علیہ السلام کی کتب کی اشاعت کے ساتھ ساتھ "الفضل"
اور "تشحیذ الاذہان" کی اشاعت کا اضافہ ہو گیا۔ الفضل
کی اشاعت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کی محنتِ شاقہ کی رہینِ منت تھی اس وقت سے لے کر
آج تک اس اخبار کو جماعت میں مرکزی حیثیت حاصل
ہے اور تربیتِ جماعت اور تبلیغِ اسلام کے سلسلہ
میں مسلسل اہم خدمات بجا لانے کی توفیق مل رہی ہے۔

"تشحیذ الاذہان" آجکل جماعت کے بچوں کی
تربیت کا فرض سرانجام دے رہا ہے اور "خالد" کو
نوجوانوں کی مجلس خدام الاحمدیہ کے مرکزی آرگن کی
حیثیت حاصل ہے۔ "مصباح" ایک لمبے عرصہ سے
نہایت عمدہ طریق پر احمدی مستورات کی علمی و تربیتی
خدمات بجا لا رہا ہے۔ "تحریک جدید" دنیا بھر میں
اسلام کی اشاعت کے سلسلہ میں کی جانے والی خدمات
کے روح پرور ذکر سے جماعت کو باخبر رکھتا ہے
"الفرقان" اپنی دلچسپی۔ علمی انداز اور متنوع مضامین
کی وجہ سے جماعت کے علاوہ غیر از جماعت لوگوں میں بھی
دلچسپی اور شوق سے پڑھا جاتا ہے۔ ریویو آف ریلیجنز کو
یہ منفرد مقام حاصل ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی
نگرانی میں شائع ہونا شروع ہوا اور آج تک دنیا کے
قریباً تمام ممالک میں اسلامی تعلیم کی خوبیاں اور فضائل
بیان کر کے لوگوں کو حق و صداقت کے قبول کرنے میں
مدد دیتا ہے۔ ماہنامہ "انصار اللہ" سیدنا حضرت
مسیح موعود علیہ السلام کے تربیتی ارشادات اور اپنے
تحقیقی مقالات کی وجہ سے اپنا ایک خاص مقام رکھتا
ہے۔ تالیف و اشاعت کے سلسلہ میں مرکز سے شائع
ہونے والے رسالوں کا اجمالی رنگ میں اوپر ذکر کیا
گیا ہے۔ اگر اس کے ساتھ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مراکز اور قادیان سے چھپنے والے اخبارات و رسائل کا ذکر کیا جائے تو اچھی خاصی ضخیم کتاب بن سکتی ہے۔ اسی طرح وقتاً فوقتاً کسی خاص ضرورت کے مطابق چھپنے والے رسائل و اخبارات اور اشتہارات کا احاطہ کرنا بھی اس مختصر مضمون میں ممکن نہیں ہے ورنہ ان کی خدمات اور اثرات بھی بہت اہم اور نمایاں ہیں۔

تالیف و اشاعت کی اس دینی مہم اور سلسلہ احمدیہ کی ایک اہم شاخ کو سرسبز رکھنے کے لئے مرکز میں 'الشرکۃ الاسلامیہ' کے نام سے ایک ادارہ قائم ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر بزرگانِ سلسلہ کی کتب شائع کرتا ہے۔ اِس ادارہ کو یہ فخر بھی حاصل ہے کہ اس نے روحانی خزائن کے نام سے حضورؑ کی کتب اور ملفوظات کو ایک خاص ترتیب سے چھاپ کر محفوظ کر دیا ہے۔ انگریزی اور دوسری زبانوں میں اشاعت کے کام کے لئے "اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن" (آرپیکو) کے نام سے ایک اَور ادارہ قائم ہے جو وکالتِ تبشیر کی نگرانی اور تعاون سے تراجم قرآن مجید اور دیگر لٹریچر چھاپ کر دُنیا بھر میں پھیلا رہا ہے۔ نظارت اصلاح و ارشاد کے ماتحت شعبہ تالیف و اشاعت بھی کتب و اشتہارات کی عام تقسیم میں مصروفِ عمل ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے مغربی افریقہ کے نہایت کامیاب اور نتیجہ خیز سفر پر تشریف لے جانے سے قبل اس خوشخبری کا اعلان فرمایا تھا کہ تالیف و اشاعت کی مہم کو تیز تر کرنے کے لئے وسیع پیمانہ پر ایک جدید ترین پریس قائم کیا جا رہا ہے۔

یہ نہایت مختصر جائزہ ہے ان کوششوں کا جو خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت دُنیا میں سرانجام دے رہی ہے۔ ان خدمات کی اہمیت اور دُور رس اثرات کو سمجھنے اور خدا تعالےٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے تصویر کا دوسرا رُخ یعنی عیسائیوں کی اشاعتی میدان میں پسپائی کی ایک جھلک پیش کی جا رہی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹائمز (نیویارک) ۱۷ اگست ۱۹۷۰ء میں چھپنے والی ایک رپورٹ کے مطابق "SHEED AND WARD" کیتھولک عیسائیوں کا بہت بڑا اشاعتی ادارہ اپنے کام کو جاری رکھنے کے لئے اب مذہبی کتب کے علاوہ دوسری کتب شائع کرنے لگ گیا ہے۔ COMMONWEAL جو امریکہ کے مذہبی رسائل میں سے سب سے زیادہ معیاری سمجھا جاتا تھا اپنی زندگی قائم رکھنے کے لئے خاص فنڈ جمع کرنے کی تحریکیں شائع کر رہا ہے۔ HERDER CORRESPONDENCE بین الاقوامی شہرت کا علمی رسالہ گزشتہ جون میں دم توڑ چکا ہے۔ AVE MARIA بہترین ترتیب کا حامل رسالہ اپنی ۱۰۵ سالہ زندگی کو قائم رکھنے کی ناکام کوشش میں نئے نام کے ساتھ شائع ہونے لگا لیکن دو ہفتے قبل اٹھارہ اشاعتوں کے بعد اس کا سانس بھی اُکھڑ گیا۔ نیشنل کیتھولک رپورٹر اپنے بہترین رپورٹروں کی مدد کے باوجود ۱۸ ماہ قبل ۲۲ سالہ زندگی پا کر ختم ہو گیا۔

عیسائیوں کی اشاعتی حالت میں ایک اَور بُحران گزشتہ ہفتہ ظاہر ہوا جبکہ ۴۳ سالہ "نیشنل رجسٹر" کے

پبلشر اس رسالہ کو ایک اَور پبلشنگ ادارہ کے ہاتھ بیچنے پر مجبور ہو گئے تاکہ مالی مشکلات پر "وقتی طور" پر قابو پایا جا سکے۔ گزشتہ سال سے اب تک اِس رسالہ کی اشاعت میں بقدر ۲۲,۰۰۰ کے کمی آگئی ہے۔

اسی رسالہ کی رپورٹ کے مطابق پروٹسٹنٹ عیسائیوں کے اخبارات و رسائل بھی اسی صورتِ حال سے دوچار ہیں۔ ان کی کتابوں کے کئی سٹور نقصان اُٹھانے کی وجہ سے بند ہو چکے ہیں مزید یہ کہ کئی کتابیں جدید تحقیقات اور انکشافات کی وجہ سے چھپنے سے پہلے ہی OUT DATE ہو جاتی ہیں متعدد مثالوں میں اس نے برطانیہ کے مشہور پرچے THE CHRISTIAN کا بھی ذکر کیا ہے جو ایک سو دس سال تک چھپنے کے بعد گزشتہ سال ختم ہو گیا۔

تالیف و اشاعت کے میدان میں یہ تقابلی مطالعہ اس آنے والی عظیم فتح کی طرف اشارہ کرتا ہے جو محض خدا تعالیٰ کے فضل سے حاصل ہونے والی ہے اور جس کی طرف خبر دیتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"سو اس عاجز کو۔۔ حضرت مسیح کی فطرت سے ایک خاص مشابہت ہے اور اسی فطرتی مشابہت کی وجہ سے مسیح کے نام پر یہ عاجز بھیجا گیا ہے تا صلیبی اعتقاد کو پاش پاش کر دیا جائے سو میں صلیب کے توڑنے اور خنزیروں کے قتل کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں میں آسمان سے اُترا ہوں ان پاک فرشتوں کے ساتھ جو میرے دائیں بائیں تھے جن کو میرا خدا جو میرے ساتھ ہے میرے کام کے پورا کرنے کے لئے ہر ایک مستعد دل میں داخل کرے گا بلکہ کر رہا ہے۔ اور اگر میں چُپ بھی رہوں اور میری قلم لکھنے سے رُکی بھی رہے تب بھی وہ فرشتے جو میرے ساتھ اُترے ہیں اپنا کام بند نہیں کر سکتے اور ان کے ہاتھ میں بڑی بڑی گرزیں ہیں جو صلیب توڑنے اور مخلوق پرستی کے ہیکل کچلنے کے لئے دیئے گئے ہیں"

(فتح اسلام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا البشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"

سالانہ چندہ ۷/- روپے (منیجر الفرقان ربوہ)

عبدالرشید تبسّم ایم۔اے

صاحبِ کردار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسی پہلو سے بہار اب کے دلآزار نہیں
پھول ہی پھول ہیں ہر سمت کوئی خار نہیں

زندگی ہے تو وہی شعلۂ سرکش کہ جو تھی
لیکن اب اس میں فقط نور ہے وہ نار نہیں

دل کے ہر پہلو کو کر دیتی ہے صیقل وہ نظر
میرے آئینے کو اب حاجتِ زنگار نہیں

اِک نیا معنی ہر اک شے کی جبیں پہ ہے رقم
چیز کوئی یہاں مُہمل نہیں، بیکار نہیں

اِک مقام ایسا بھی آیا ہے محبّت میں جہاں
حسرتِ وصل نہیں، حسرتِ دیدار نہیں

آخرِ شب ہے اِسی فکر میں بیٹھا ہوں ہنوز
آج دشمن مرے کیوں گوش بہ دیوار نہیں

اے جنوں! چھوڑ گئے حوصلہ کیوں سارے فقیہہ
اب مرے واسطے زنجیر نہیں، دار نہیں

کھُرچ دی میں نے جو تھی وقت کے ماتھے پہ شکن
وہ یہ سمجھا تھا کوئی صاحبِ کردار نہیں

انقلاب اُمڈا چلا آتا ہے طوفاں کی طرح
رُک سکے جس سے، کوئی پُشتہ و دیوار نہیں

عشق پلتے ہوئے صحراؤں کی دُنیا ہے جہاں
سایۂ زُلف نہیں، سایۂ اشجار نہیں

کیوں ہر اک سنگ میں انگڑائیاں لیتے ہیں صنم
گر یہاں تیشہ بکف اب کوئی فرہاد نہیں

میکدے میں بھی ہوئی اپنی تو پانی پہ بسر
ساغرِ مے کا تبسّم! میں گنہ گار نہیں

سیرالیون کے مختصر حالات

(مکرم مولانا الحاج محمد صدیق صاحب امرتسری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون بحرِ اوقیانوس کے مشرقی ساحل پر واقع ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً ۲۸ ہزار مربع میل اور آبادی کم و بیش ۲۸ لاکھ ہے۔ اس ملک کی ساری آبادی افریقن ہے سوائے چند ہزار لبنانی، عرب اور یورپین لوگوں کے جو کہ تجارتی اغراض کے لئے وہاں پر عارضی رہائش رکھتے ہیں یا DOMICILED ہو چکے ہیں۔ یہ ملک آزادی سے پہلے ایک برٹش نوآبادی تھی اب چند سالوں سے اِسے آزادی مل چکی ہے۔

آزادی سے پہلے ملک دو بڑے حصوں میں منقسم تھا یعنی کالونی اور پروٹیکٹوریٹ۔ کالونی یعنی ساحلی علاقہ میں ایسے لوگ آباد ہیں جو کسی زمانہ میں مغربی افریقہ کے مختلف علاقوں میں رہتے تھے لیکن بعد میں یورپین لوگ انہیں غلام بنا کر امریکہ لے گئے اور بعد میں جب انیسویں صدی میں غلامی موقوف ہو گئی اور امریکہ میں رہنے والے غلاموں کو آزاد کر دیا گیا تو وہ بھی موجودہ لائبیریا آنا چاہتے تھے انگریزوں نے انہیں واپس لا کر سیرالیون کے ساحلی علاقہ میں آباد کر دیا۔ ان میں سے پڑھے لکھے لوگ انگریزی بولتے ہیں لیکن اَن پڑھ لوگ ایک قسم کی دیسی انگریزی جسے کریول یا BROKEN ENGLISH کہا جاتا ہے بولتے ہیں۔ اندرونی علاقہ پروٹیکٹوریٹ یعنی زیرِ انتداب علاقہ کہلاتا تھا جو کہ ساحلی علاقہ سے بلحاظ آبادی چار گنا بڑا تھا۔ اور یہاں کی آبادی مختلف قبائل پر مشتمل ہے جن میں سے اہم ترین مینڈے اور ٹمنی کہلاتے ہیں۔ اس چھوٹے سے علاقہ میں ٹمنی اور مینڈے زبانوں کے علاوہ دس بارہ مزید زبانیں استعمال ہوتی ہیں۔ اس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ ذرائع آمد و رفت محدود ہونے کی وجہ سے مختلف قبائل ایک دوسرے سے الگ تھلگ رہتے تھے اِس لئے زبانیں بھی مختلف ہی رہیں۔

حکومت آزادی سے قبل دوسری نوآبادیات کی طرح ایک انگریز گورنر کے ماتحت اضلاع وڈویژنل تقسیم کے مطابق متعدد ڈسٹرکٹ کمشنرز اور ڈویژنل کمشنرز کو نیل سیکرٹری وغیرہ پر مشتمل تھی۔ آزادی کے بعد جمہوری نظام قائم ہوا جس کی بعض خامیوں کی وجہ

سے چند سال بعد فوجی انقلاب یا حکومت قائم ہو گئی۔
ملک اندرونی طور پر اضلاع کے علاوہ مختلف چھوٹی
چھوٹی ریاستوں پر مشتمل ہے۔ ہر ریاست کا راجہ یا
حاکم موروثی طریق پر ووٹوں سے منتخب ہوتا ہے اور
پیرامونٹ چیف کہلاتا ہے۔ اس کے ماتحت ہر ریاست
میں پندرہ بیس اکابرین یا ہیڈز کی کونسل ہوتی ہے جو
اپنی ریاست کے اندرونی نظم و نسق کے معاملات میں
آزاد ہوتے ہیں اور قبائلی رسم و رواج کے مطابق حکومت
کرتے ہیں۔

آب و ہوا

سیرالیون کی آب و ہوا عام طور پر گرم مرطوب
ہے۔ بارش بہت کثرت سے ہوتی ہے اور سوائے دو
خشک مہینوں کے تقریباً تمام سال ہوتی رہتی ہے۔
بارش کی کثرت کی وجہ سے ملک کا اکثر حصہ جنگلات پر
مشتمل ہے۔ زمین چونکہ بارش کی فراوانی کی وجہ سے
بہت زرخیز ہے عام پیداوار چاول۔ کوکو۔ تاڑ کا تیل
اور ربڑ۔ کافی۔ شکر قندی۔ کساوہ اور یام وغیرہ ہے
معدنیات میں سے سیرالیون ہیروں کے لئے مشہور
ہے اور بعض علاقوں میں سونا۔ لوہا اور ٹین بھی برآمد
ہوتا ہے۔

سیرالیون کسی زمانہ میں مچھروں کی وجہ سے گورِ
فرنگ کہلاتا تھا مگر آجکل وہ حالات نہیں ہیں اور
محکمہ حفظانِ صحت کی کوششوں سے بہت کچھ اصلاح ہو
چکی ہے تاہم پھر بھی ملیریا وہاں عام ہے۔ اور حفاظتی
تدابیر کا لحاظ کئے بغیر انسان ملیریا سے بچ نہیں سکتا۔
اور بھی کئی قسم کی بیماریاں مثلاً زرد بخار۔ جذام۔ فیل پا
اندھاپن اور اگزیما وغیرہ ابھی تک پائی جاتی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طرزِ رہائش اور بود و باش

سیرالیون کے امراء کے طبقہ کی طرزِ رہائش
عموماً یورپین ملکوں کی طرح ہے۔ اَن پڑھ اور غریب لوگ
ہندو پاکستان کے غریب طبقہ کی طرز پر رہتے ہیں۔

مذہبی حالت

سیرالیون میں عموماً تین مذاہب پائے جاتے
ہیں۔ بُت پرستی یا اوہام پرستی۔ اسلام اور عیسائیت
تعلیم سب سے زیادہ عیسائیوں میں ہے اور ساحلی
علاقوں میں ان کی کثرت ہے۔ وہی لوگ بُتوں اور
اپنے آباؤ اجداد کی ارواح کی عبادت کرتے ہیں۔ انکا
اعتقاد ہے کہ موت کے بعد بھی انسانی ارواح زندہ
لوگوں کے نفع و نقصان میں دخل دے سکتی ہیں۔

مہمان نوازی

مغربی افریقہ کے لوگ عموماً اور سیرالیون کے
خصوصی طور پر مہمان نواز واقع ہوئے ہیں اور ایسا
معلوم ہوتا ہے کہ عربوں کی اس اسلامی خوبی کو انہوں
نے عرب مسلمانوں سے بھی زیادہ اپنا لیا ہے۔ وہاں
چھوٹے سے چھوٹے گاؤں کا چیف بھی مہمانوں اور
اجنبی مسافروں کے لئے مکان۔ بستر اور خوراک مہیا

کرنا اپنا اخلاقی فرض سمجھتا ہے۔ اور بسا اوقات دیکھا گیا ہے کہ ایک آدمی نے تین چار اشخاص کو اپنے کھانے میں شامل کر لیا اور کھانے پر مجبور کیا جس کے نتیجہ میں اسے خود بھوکا رہنا پڑا مگر اس نے خوشی اسی میں محسوس کی کہ اس کے ساتھ اس کے کھانے میں دوسرے بھی شریک ہوئے۔ اب چونکہ وہاں مغربی تہذیب و تمدّن کا دَور دَورہ ہے اس لئے جہاں جہاں تعلیم عام ہوگئی اور خالص افریقن سوسائٹی میں مغربی اور یورپین عادات و اطوار اور رواج آدھمکے وہاں مہمان نوازی کی بجائے خشکی و خودغرضی آگئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیسائیت

یورپین اقوام کے افریقہ کے ان علاقوں میں داخلہ اور نفوذ کے لئے سب سے پہلے عیسائی پادریوں اور مشنری سوسائٹیوں نے راستہ ہموار کیا تھا۔ افریقنوں میں یہ بات عام مشہور ہے کہ انگریزوں نے ان کے ملکوں میں اقتدار حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے پادری ڈاکٹر اور سیاح بھیجے پھر اُن کے تاجر اور تجارتی کمپنیوں نے اپنا جال بچھایا اور آخر میں ملک پر قبضہ کرنے کے لئے فوجی اپنے ہتھیاروں سمیت آدھمکے۔

عیسائیت کے پیرو اگرچہ تعداد میں مسلمانوں سے مجموعی طور پر کم ہیں لیکن نہایت تعلیم یافتہ اور بااثر ہیں۔ تقریباً ۸۰ فیصدی آبادی عیسائی ہے۔ یورپین اور امریکن عیسائی مشنری سوسائٹیاں لاکھوں روپیہ سالانہ ان ممالک کو عیسائی بنانے پر خرچ کر رہی ہیں لیکن اب خدا کے فضل و کرم سے احمدی مبلغین اور احمدی مسلمانوں کے مخلص افریقن مجاہدین ان پادریوں کے راستہ میں ایسے سدِّ راہ بن کر کھڑے ہو گئے ہیں اور تبلیغِ اسلام میں ایسے انہماک اور اخلاص سے مصروفِ کار ہیں کہ اب نہ صرف عملاً بلکہ قولاً بھی عیسائی پادریوں کو اسلام اور اسلام کے احمدی مجاہدین کے مقابل پر شکست تسلیم کرنی پڑ رہی ہے اور اس طرح اب عیسائیت نہیں بلکہ اسلام وہاں پر خدا کے فضل و کرم سے دن دُگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہا ہے۔

گزشتہ تقریباً نصف صدی سے سیرالیون میں احمدیہ اسلامی لٹریچر اور احمدی مبلّغین کے ذریعہ اسلام کی بنیادیں مضبوط ہو رہی ہیں اور افریقن قوم بڑی سُرعت سے جوق در جوق حلقہ بگوشِ اسلام ہو رہی ہے۔ احمدی مبلّغین اسلام کے عیسائی مخالفین کے حملوں اور حربوں کا مُنہ توڑ جواب دینے کے علاوہ دن رات تبلیغِ اسلام میں اور اسلامی درس گاہیں کھولنے اور مسجدیں بنانے اور اسلامی لٹریچر اور قرآن کریم کے تراجم مختلف زبانوں میں پھیلانے میں مصروف ہیں۔

ہمارے مبلّغین کی تبلیغی و تعلیمی سرگرمیاں اور قربانیاں وہاں بفضلہٖ تعالیٰ اس قدر شاندار اور بے لوث ہیں کہ سیرالیون کے غیر احمدی معززین، رؤسا اور چیف، اور وزراء وغیرہ بھی اس کے نہ صرف معترف ہیں بلکہ کسی قسم کی مدد سے بھی گریز نہیں کرتے۔ مجھے یاد ہے سیرالیون میں بعض بڑے بڑے مسلمان علماء جو کسی کمزوری یا مخالفت کے ڈر سے احمدیت اعلانیہ قبول

کرنے سے جی چراتے تھے۔ خفیہ طور پر نہ صرف میرے سامنے احمدیت کی صداقت اور تبلیغی مساعی کا اعتراف کیا کرتے تھے بلکہ اُن میں سے بعض خفیہ طور پر ہمیں حسبِ حیثیت مالی امداد اور چندہ بھی بھیجا کرتے تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیمی سرگرمیاں

سیرالیون احمدیہ مشن نے تبلیغِ اسلام کی مہم کو ہر طرح سے تیز تر کرنے اور کامیاب بنانے کے علاوہ تعلیمی لحاظ سے بھی اس ملک کی بے نظیر خدمت کی ہے اور تبلیغی کام کی وسعت اور جماعتوں کے پھیلاؤ کے ساتھ ساتھ تعلیمی پروگرام کو بھی اب وسیع سے وسیع تر کر دیا گیا ہے اور آجکل وہاں کم و بیش تیس پرائمری اور سیکنڈری سکول کامیابی سے ملک کی تعلیمی خدمت کر رہے ہیں جن میں افریقن سٹاف کے علاوہ پچیس تیس پاکستانی اساتذہ بھی مصروفِ تعلیم ہیں اور نہ صرف عوام سے بلکہ حکومت سے بھی خراجِ تحسین حاصل کر رہے ہیں۔

عربی مدارس جو وہاں ہماری لوکل مساجد اور مناسب مقامات پر قائم ہیں جن میں قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ۔ عربی زبان اور دینی امور سکھائے جاتے ہیں اس تعداد کے علاوہ ہیں۔ اسی طرح بعض علاقوں میں ہمارے بعض ڈاکٹر مجاہدین ملک کی طبّی خدمت بھی کر رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا وہاں تشریف لے جانا وہاں اسلام کے لئے بے شمار ترقیات اور غلبہ اور ہر طرح سے ملک کی بہتری اور بہبودی کا موجب بنے۔

دیکھ لینا

مری آہِ شب کا اثر دیکھ لینا
مری مُسکراتی سحر دیکھ لینا

سمٹتی ہوئی رات کی یہ سیاہی
اُفق سے کرن جلوہ گر دیکھ لینا

مرے مسلکِ عارفانہ کے پیچھے
تجسس میں اہلِ نظر دیکھ لینا

تلاطم میں طوفاں میں طغیانیوں میں
مری ناؤ گرمِ سفر دیکھ لینا

مری راہ میں روڑے اٹکانے والو!
مری منزلیں ہوتی سر دیکھ لینا

ہٹاتا ہے جس راہ سے فیضؔ کو اب
زمانہ اُسی راہ پر دیکھ لینا

فیضؔ جالندھری

بفضلِ اللہ تعالیٰ ہم "آگے بڑھ رہے ہیں"!

(مکرم سیکرٹری صاحب مجلس نصرت جہاں - ربوہ)

نائیجیریا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• غانا، گیمبیا اور سیرالیون میں ہمارے ڈاکٹر پہنچنے کے بعد اب نائیجیریا کے لئے بھی ہمارے ڈاکٹر مکرم محمد اشرف صاحب ۲۱۔ جولائی کو میدانِ عمل میں پہنچ چکے ہیں۔ الحمد للہ کہ وعدہ کے مطابق چوتھے ملک نائیجیریا میں بھی ایک سال کے اندر ہمارے ڈاکٹر جانے شروع ہو گئے ہیں۔ اس ملک میں ہمیں دس ہیلتھ سنٹرز کھولنے ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے جلد از جلد جملہ سامان مکمل کرنے کی توفیق دے۔

• نائیجیریا میں ہمارے احمدیہ سیکنڈری سکول گوساؤ (GUSAU) کا شاندار رسمی افتتاح ۸۔ جولائی ۱۹۷۱ء کو وہاں کے کمشنر آف ایجوکیشن نے ایک خاص تقریب منعقد کر کے ۵۰۰ افراد کی موجودگی میں کیا۔ اس تقریب کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ حکومت کی طرف سے مدعو کئے جانے پر سلطان آف سکوٹو کے خاص نمائندے اور تلیس چیفس نے بھی اس تقریب میں شرکت کی۔ اس موقعہ پر ایجوکیشن کمشنر الحاج ابراہیم نے دورانِ تقریر جماعتِ احمدیہ کی تعلیمی کوششوں کو سراہا اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:۔

"جماعتِ احمدیہ وہ پہلی مسلمان تنظیم ہے جس نے اعلیٰ تعلیم کی طرف قدم اُٹھایا ہے"۔

اس سکول کے لئے حکومت نے ۴۰ ایکڑ زمین دی ہوئی ہے۔ یہ سکول ہمارے پرنسپل مکرم محمد اسمٰعیل صاحب وسیم کی سرکردگی میں تسلی بخش کام کر رہا ہے۔ وہاں کے گورنر نے بھی اپنی بجٹ تقریر میں ہمارے اس نئے سکول کا اعلان کیا اور دوسروں کو بھی جماعتِ احمدیہ کی مثالی قربانیوں کی نقل کرنے کی دعوت دی۔

• نائیجیریا میں ہمارے دوسرے ٹیچر محمد یعقوب خاں صاحب بھی معہ اہلیہ صاحبہ ہمارے سیکنڈری سکول مِنا (MINNA) میں پہنچ چکے ہیں۔ یہ سکول مارچ ۱۹۷۱ء سے وقف عارضی کرنے والے ہمارے بھائی شکیل احمد صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ کی نگرانی

ہیں اور پھر مکرم احتشام النبی صاحب کی سرپرستی میں باقاعدہ کام کر رہا ہے۔ وہاں کی حکومت نے اس کے لئے ۴۰ ایکڑ زمین دینے کا وعدہ کیا تھا جسے بعد میں عملاً بڑھا کر ۵۸ ایکڑ زمین دے دی گئی ہے۔

جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غانا

• غانا میں ہمارے تیسرے ڈاکٹر مکرم بشیر احمد صاحب نے بھی ٹیچیمان میں باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے ان کا کام خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا چل رہا ہے۔ یہاں تک کہ عیسائی مشن ہسپتال والوں نے اپنے مریضوں کے لئے ڈاکٹر صاحب کی مدد حاصل کی اور وہاں بھی کامیاب اپریشن کئے گئے، الحمد للہ۔ اسی طرح ہمارے چوتھے ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب بھی سوئیڈرو میں اپنا ہسپتال تیار کروا کر اب اپنے کام میں مصروف ہیں۔ گو ان دونوں کا ابھی رسمی افتتاح نہیں ہوا مگر کام خوب چل رہا ہے۔

• غانا میں دوسرے نمبر پر جانے والے ہمارے ڈاکٹر مکرم سید غلام مجتبیٰ صاحب انچارج ایسوکورے ہسپتال عملی رنگ میں کام کی نوعیت سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کی منازل طے کر رہے ہیں اور اب تک ان کا قدم ہر رنگ میں دوسروں سے آگے ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔ FISTALA. PILE. HERNIA جیسے چھوٹے چھوٹے اپریشنوں کے علاوہ اب HYSTRECTOMY جیسے بڑے بڑے اپریشن بھی کر رہے ہیں اور ایسے مریض جن کو عیسائی ہسپتال لاعلاج قرار دے چکے تھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔ ان شفا پانے والوں میں سے کئی ایک کلمۂ توحید پڑھ کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی غلامی میں آچکے ہیں۔ الحمد للہ۔

• غانا میں دو اہم مقامات POSTIN اور SALAGA پر احمدیہ سیکنڈری سکولز کے اجراء کی تیاری کی جا رہی ہے۔ POSTIN میں سکول کی تعمیر کا کام وقارِ عمل کے ذریعہ سے ہو رہا ہے ستمبر میں انشاء اللہ یہ دونوں سکول کام کرنا شروع کر دیں گے۔ یاد رہے کہ اس ملک میں وا (WA) اور فومینا (FOMENA) کے مقامات پر ہمارے دو سیکنڈری سکولز نہایت عمدگی سے کام کر رہے ہیں۔

سیرالیون

• ہمارے دوسرے ہیلتھ سنٹر کا افتتاح ۳۰ جولائی ۱۹۷۱ء کو بواجے بو میں وہاں کے وزیر صحت سی پی فورے نے شاندار تقریب منعقد کر کے چار ہزار افراد کی موجودگی میں (جن میں مختلف علاقہ جات کے چھ پیرامونٹ چیفس، ۲۵ چیفڈم سپیکرز اور ۴۰ سیکشن چیفس بھی شامل تھے) کیا اور حاضرین سے خطاب کے دوران وزیرِ صحت نے فرمایا:۔

"ایک ماہر تعلیم اور وزیر صحت ہونے کی حیثیت سے میں اس بات پر خوشی اور مسرت کا اظہار کئے بغیر

نہیں رہ سکتا کہ جماعتِ احمدیہ قومی
سطح پر بے لوث رنگ میں ہمارے
ملک کی دینی، تعلیمی اور طبّی لحاظ
سے نہایت شاندار خدمات سرانجام
دے رہی ہے۔ رُوح کی بالیدگی
اور انسانی صحت ہی ایسی چیزیں ہیں
جو انسان کو صحیح رنگ میں خدا شناس
بنا سکتی ہیں اور جماعتِ احمدیہ
اپنے مقدس راہنما کی ہدایت کے
تحت خدا کے فضل سے پورے طور
پر اس میں کوشاں ہے۔"

تقریر جاری رکھتے ہوئے آخر میں انہوں نے فرمایا:

"میری وزارت نے یہ فیصلہ کیا ہے
کہ جماعتِ احمدیہ کی ان کوششوں
کے سلسلہ میں احمدیہ مشن کو ہر ممکن
امداد دی جائے گی۔"

اِس سنٹر میں ہمارے ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب چوہدری نے باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے اور اپریشن بھی جلدی شروع کر رہے ہیں جس کے لئے مکرمی چیف گمانگا صاحب بجلی کی فٹنگ مکمل کروا رہے ہیں۔

• اس ملک میں ہمارے تیسرے ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب بھی جلد ہی روکوپر میں کام شروع کرنے والے ہیں جو ۲۹ جون کو وہاں پہنچے تھے۔

• ہمارے پہلے ڈاکٹر محمد اسلم صاحب جہانگیری کے "نصرت جہاں کلینک" کا جس طرح شان و شوکت سے افتتاح ہوا تھا اسی طرح ان کے عملی کام کی رفتار بھی دوسروں کے لئے قابلِ تقلید ہے۔ چنانچہ ابتدائی ایک ماہ کے اندر ڈاکٹر صاحب ۵۰۰ مریضوں کا کامیاب علاج کر چکے ہیں۔ الحمد للہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• سیرالیون کی حکومت ہمارے ساتھ انتہائی تعاون کر رہی ہے بلکہ گورنمنٹ ڈسپنسریوں کو ہمارے ڈاکٹروں کی تحویل میں دے رہی ہے۔

آئیوری کوسٹ

آئیوری کوسٹ میں بھی وہاں کی حکومت نے ہمیں احمدیہ ڈسپنسری کھولنے کی اجازت دے دی ہے۔ وہاں کے ڈائریکٹر ڈاکٹر LIBOTTE نے جولائی کے آخر میں ڈسپنسری کی تعمیر سے متعلق پلان دینے کا وعدہ کیا ہے۔

گیمبیا

• گیمبیا میں ڈاکٹر انوار احمد صاحب نئے عالیشان مکان (جس میں ہمارے تین سپیشلسٹ کام کریں گے) میں منتقل ہو گئے ہیں۔ ۱۵ اگست کو ایکسرے کی مشین وہاں پہنچ رہی ہے پھر جلد ہی افتتاح ہو گا گو کام تو اب بھی ہو رہا ہے۔

• اِس ملک کے لئے ہمارے تیسرے ڈاکٹر محمد حفیظ صاحب بھی پر تول رہے ہیں اور رسالہ کی اشاعت تک میدانِ عمل میں ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

• باتھرسٹ (گیمبیا) میں (باقی صـ۲۲ پر)

عزمِ عمل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مِل جاتے ہیں میخانے میں کچھ ایسے بھی میخوار
پیتا ہے کوئی، اور وہ ہو جاتے ہیں سرشار
جو گردشِ افلاک سے رہتے ہیں بہت دُور
ہے امن گراں ان پہ، وہ راحت سے ہیں بیزار

لے آئے ہیں بازار میں ہم اپنے دِل و جاں
شائد کوئی مِل جائے ہمارا بھی خریدار
مُحکم ہو یقیں اپنا تو سَر ہوتے ہیں میداں
ایمان سے بڑھ کر تو نہیں تیزیٔ تلوار
مطلوب ہے گر پنجہ کشی اہلِ جنوں سے
لازم ہے ملیں اہلِ خرد ہم سے سرِ دار

کیا اپنے ثواب و گنہِ دِل کی کرے بات
جو ذات میں اپنی نہ ہوا نُور نہ ہے نار
لے جا نہ سکے گی وہ کبھی خُلدِ بریں تک
جس راہ میں پتھر ہیں نہ کانٹوں کی ہے بھرمار
اے ارضِ وطن تیرے لئے سینہ سپر ہیں
بیباکی و بینوفی و بیداریٔ افکار

کرتا ہے فلک آج بھی تعظیم ہماری
دشمن ہے نسیم آج بھی پہلے کی طرح خوار

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱)

مکرم سیّد منصور احمد صاحب بشیر مبلّغ سیرالیون اپنی ایک حالیہ ڈائری میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"اِس ہفتہ جورو اور بواجے بو ہسپتالوں کے افتتاح کی تقاریب میں شرکت کا موقع ملا۔ بو سرکٹ کی تمام جماعتوں کو خاکسار نے اطلاع دی ہوئی تھی کہ زیادہ سے زیادہ دوست ان تقاریب میں شامل ہوں بو شہر کے دوستوں نے ان تقاریب میں شامل ہونے کے لئے ایک بس کرایہ پر لے لی اور اس طرح زیادہ سے زیادہ دوست آسانی کے ساتھ جورو اور بواجے بو پہنچ گئے۔"

مکرم عزیز الرحمٰن صاحب خالد نے بھی اپنی جماعت کے دیگر دوستوں کے ہمراہ ان دونو تقاریب میں شمولیت کی اور اس کے بعد مکرم منصور احمد صاحب بشیر کے ہمراہ بو تشریف لے آئے جہاں دو دن قیام کرنے کے بعد شمالی صوبہ میں ایک ٹمنی علاقہ کا دورہ کرنے کے لئے روانہ ہو گئے۔

اس علاقہ کے ایک احمدی دوست کو ساتھ لیکر مکرم خالد صاحب نے متعدد جگہوں کا دورہ کیا۔ یہ تبلیغی سفر اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوب کامیاب رہا ایسے دوروں کا تبلیغ کے علاوہ ایک یہ بھی فائدہ ہوتا ہے کہ مقامی دوست طریقِ تبلیغ سے واقف ہو جاتے ہیں۔ جتنے دن مبلّغ کے ساتھ رہتے ہیں ان کی ٹریننگ ہوتی رہتی ہے اور پھر بوقتِ ضرورت وہ خود بھی احسن طریق پر تبلیغ کا فریضہ سرانجام دینے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

(۲)

مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب مبلّغ انچارج یوگنڈا مشن تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر کی معیّت میں چھ روز تک ایک ایسی کانفرنس میں شرکت کی جو حکومت نے مختلف الخیال لوگوں کے اتحاد و اتفاق کے لئے منعقد کی تھی۔ یہ کانفرنس کمپالہ میں انٹرنیشنل کانفرنس سنٹر میں منعقد ہوئی اور اس کی صدارت اٹارنی جنرل نے کی۔ دو سو سے زائد نمائندگان نے کانفرنس میں شرکت کی اور اپنے اپنے خیال کا اظہار کیا کہ مسلمانوں

میں اتحاد کیونکر ہو سکتا ہے اور کن ذرائع کو اختیار کرنے سے ان کے مختلف کاموں میں یکجہتی پیدا کی جا سکتی ہے۔ مکرم صوفی صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے اپنی تقریر کا آغاز کیا کہ

من صلّ صلوتنا واستقبل
قبلتنا فذالك المسلم
الّذی لهٗ ذمة الله وذمة
الرسول۔

اور حاضرین کو بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے اتحاد کے لئے یہ بات بنیاد کے طور پر بیان فرمائی ہے اور جب تک ہم اسے پیشِ نظر نہ رکھیں گے اور اس کے مطابق اپنے قول اور فعل کو نہ ڈھالیں گے اتحاد کی تمام باتیں بے معنی ہوں گی۔

صوفی صاحب اس تقریر کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ :-

"میری اس تقریر کو بفضلہٖ تعالےٰ بہت پسند کیا گیا اور ہال تالیوں سے گونج پڑا اور بعد والے مقرر نے کہا کہ جو کچھ میں نے کہنا تھا وہ مجھ سے پہلے مقرر یعنی خاکسار نے چونکہ کہہ دیا ہے اِس لئے اب میں لمبی تقریر نہیں کروں گا۔"

مختلف تجاویز پر غور کرنے کیلئے جو کمیٹیاں بنائی گئیں ان میں سے ایک کی صدارت کے فرائض مکرم صوفی صاحب نے سرانجام دئے۔

(۳)

مکرم قریشی محمد اسلم صاحب تحریر فرماتے ہیں

(یہ رپورٹ ماہ جولائی کے پہلے نصف حصّہ سے تعلق رکھتی ہے) :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی پروگرام، قرآن کریم کی نمائش بمقام تریولے ولپوائنٹ پیما

عرصہ زیرِ رپورٹ میں مذکورہ دو مقامات پر تبلیغی نمائش منعقد کی گئی۔ برادرم صدیق صاحب دونوں مقامات پر بطور نگران نمائش ہمراہ گئے اور بہت سے ہندو، مسلم اور عیسائی نوجوانوں کو تبلیغ کا موقع ملا اور لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ تریولے میں کچھ وقت کے لئے خاکسار کو بھی نمائش میں جانے کا موقع ملا اور ہندو نوجوانوں کے ایک گروہ کو اچھی طرح تبلیغ کی گئی الحمدللہ

جناب وزیر اعظم صاحب ماریشس کی خدمت میں افریقہ سپیکس کی پیشکش

مورخہ ۸ جولائی کو دوپہر کے وقت جناب وزیر اعظم صاحب ماریشس نے کتاب "افریقہ سپیکس" کی وصولی کے لئے وقت دیا ہوا تھا چنانچہ مقررہ وقت پر خاکسار اور برادرم صدیق صاحب اور مکرم بھائی حنیف جواہر صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ ماریشس وزیر اعظم صاحب کے دفتر میں گئے اور مختصر سی ملاقات میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورے پر روشنی ڈالتے ہوئے یہ کتاب اُن کی خدمت میں پیش کی جسے انہوں نے بہت شکریہ سے قبول کیا اور ہمارے بیٹھے ہوئے ساری کتاب کی ورق گردانی کی اور اس کی تعریف کی خاکسار نے جب ذکر کیا کہ انشاء اللہ آئندہ جب حضور مشرقی افریقہ کے ملکوں کا دورہ فرمائیں گے تو ہمیں حضور

کے مارشیس تشریف لانے کی بھی توقع ہے تو وزیر اعظم صاحب نے فرمایا کہ

"They are most welcome here."

اِس پیشکش کی خبر اخبار Le Mauricien میں شائع ہوئی۔

دو تربیتی جلسے مورخہ ۵ جولائی و ۱۲ جولائی کو جماعت فنکس اور کاتنع بورن میں مغرب سے عشاء تک تربیتی جلسے منعقد ہوئے جن میں خاکسار نے احبابِ جماعت کو متعدد تربیتی اُمور پر پون پون گھنٹہ خطاب کیا۔

وقارِ عمل مسجد تریولے زیرِ تعمیر و تکمیل مسجد تریولے میں ہر اتوار کو رضا کارانہ کام ہوتا ہے چنانچہ مورخہ ۴ جولائی اور ۱۱ جولائی کو خاکسار بھی کام کی نگرانی کے لئے وہاں گیا اور ان دونوں دنوں میں بفضلہٖ تعالیٰ کافی اور تسلّی بخش کام ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کی تکمیل کے جلد سامان پیدا فرمائے۔ آمین۔

مجالسِ انصار اللہ کے قیام کیلئے سرکلر مارشیس کی جملہ ۶ جماعتوں میں مجالس انصار اللہ کے قیام کے لئے حسبِ ارشاد محترم قائد صاحب تجنید مجلس انصار اللہ مرکزیہ سرکلر جاری کیا گیا۔ انشاء اللہ عنقریب تمام مجالس میں زعماء کے انتخاب منعقد ہونے والے ہیں۔ روز ہل میں مجلس انصار اللہ ۱۶ جولائی کو قائم ہو گئی ہے اور انہوں نے کام شروع کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجلس انصار اللہ کے قیام کو جماعت کی ترقی میں مدد و معاون ثابت فرمائے اور اس کے عمدہ نتائج ظاہر ہوں۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک تبلیغی جلسے کا انعقاد بمقام فلاک ہم نے اپنا ایک نیا تبلیغی مرکز قائم کیا ہے وہاں دو تین احمدی دوست رہتے ہیں لیکن جماعت قائم نہیں۔ تاہم ایک لوکل مبلغ بھائی کو وہاں متعین کیا گیا ہے۔ چنانچہ ۶ جولائی کو انہوں نے اپنے مکان پر عشاء کے بعد ایک تبلیغی جلسے کا انعقاد کیا جس میں خاکسار نے ایک گھنٹہ تک صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی پندرہ بیس غیر از جماعت اور ہندو دوست بوڑھے و نوجوان شامل ہوئے اور خوب توجہ سے تقریر سُنی۔ اسی طرح مستورات نے بھی شرکت کی۔ یہاں بچوں کا مکتب بھی جاری کیا گیا ہے جس میں متعدد غیر احمدی بچے بھی شامل ہوتے ہیں اسی طرح قریب کے دو دیہات میں بھی ہفتہ وار مکتب جاری کئے گئے ہیں۔

(۴)

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد لندن سے تحریر فرماتے ہیں کہ حال ہی میں نائیجیریا کی کانو سٹیٹ کے گورنر صاحب وہاں تشریف لائے تو مکرم امام صاحب (چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ) اور راشد صاحب نے مکرم گورنر صاحب سے ملاقات کی اور انہیں قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا جو انہوں نے نہایت خوشی کے ساتھ قبول کیا۔

گورنر صاحب نے نائیجیریا میں احمدیہ جماعت

کی مساعی (تبلیغی اور تعلیمی) کو خاص طور پر سراہا اور مجلس نصرت جہاں کی سکیم کے ماتحت نئے سکولوں کا جو پروگرام عمل میں لایا جارہا ہے اس کی خاص طور پر تعریف کی اور شکریہ کا اظہار کیا کہ ان سکولوں اور ہسپتالوں کے ذریعہ نائیجیریا کی پبلک کو بہت فائدہ پہنچے گا۔

مکرم گورنر صاحب نے امام صاحب کو اس بات کا یقین دلایا کہ جماعت کی تمام ایسی سکیموں کیلئے جو مقامی لوگوں کی بہبود کے سلسلہ میں کی جائیں حکومت نہ صرف ممنون ہوگی بلکہ ہر ممکن امداد بھی مہیّا کرے گی۔

۵

مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب رنگون (برما) سے تحریر فرماتے ہیں کہ گزشتہ عید کے موقع پر انہوں نے جماعت کی طرف سے ایک عید کارڈ بصورت پمفلٹ دو ہزار کی تعداد میں شائع کر کے تقسیم کیا۔ ایسے پمفلٹ لوگوں کی خصوصی دلچسپی کا باعث بنتے ہیں اور وہ مزید معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ غیر محسوس طور پر تبلیغ کی راہ کھل جاتی ہے۔

اسی طرح برمی زبان میں ایک رسالہ ۱۶ صفحات پر مشتمل دو ہزار کی تعداد میں شائع کیا۔ ٹائٹل پر زیورک مسجد کی تصویر دی اور سارے ملک میں بذریعہ ڈاک تقسیم کیا۔

اتوار کے روز باقاعدگی کے ساتھ اجلاس ہوتے ہیں جن میں درس قرآن کریم کے علاوہ برمی اور اُردو زبان میں مختلف موضوعات پر تقاریر کی جاتی ہیں۔ تقاریر عام طور پر تبلیغی اور تربیتی ضرورتوں کو پورا کرنے کا ذریعہ بنتی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک دفعہ جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ کے لئے اخبار میں دو اعلانات شائع کروائے گئے اور ذاتی دعوت نامے بھی متعدد دوستوں کو ارسال کئے گئے۔ جلسہ کے موقع پر حج بیت اللہ کی تصویر بھی دکھائی گئی۔

غیر ممالک سے جن دوستوں کے خطوط آتے رہے ان میں سے ڈاکٹر کیوسی صاحب خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ آپ نے قرآن کریم کا اسپرانٹو ترجمہ بطور تحفہ برمامشن کو بھیجا۔ مکرم خواجہ صاحب نے کیوسی صاحب کی خواہش پر سورہ فاتحہ کا بارہ زبانوں میں ترجمہ (ایک پمفلٹ کی صورت میں) انہیں ارسال کیا۔

ماریشس سے مکرم قریشی محمد اسلم صاحب نے لکھا کہ وزیر اعظم صاحب ماریشس نے انہیں بتایا کہ برما میں انہیں قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا گیا تھا۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ برمامشن اور اسی طرح دیگر تمام مشنوں کو بھی احسن طریق پر اسلام کی خدمت کی توفیق دے اور اسلام کے غلبہ کا دن قریب تر آجائے۔ آمین

حقیقت یہ ہے کہ اب دُنیا ایک ایسی منزل پر پہنچ چکی ہے کہ اگر جلد ہی اس نے اسلام کی تعلیم کو قبول کر کے اس پر عمل نہ شروع کر دیا تو وسیع پیمانے پر بربادی ہونے کا سخت خطرہ ہے۔

❁

(۶)

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ انچارج غانا اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ:

"غانا کے شمالی علاقہ میں عرصہ تین ماہ سے "نصرت تبشیر سکیم" کے ماتحت تبلیغی مہم جاری ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی مجاہدین کی کوششوں سے ایک بہت بڑی تعداد حلقہ بگوش اسلام ہو چکی ہے۔ یہ تبلیغی مہم ابھی تک جاری ہے۔ سولہ نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آچکا ہے۔

چار نئے مراکز کھولے ہیں تاکہ نومبائعین کی صحیح رنگ میں تربیت کی جاسکے۔ ایک گاؤں کے چیف سے (جو پہلے مشرک تھا اور اب مسلمان ہو گیا ہے) ملا تو اس نے میرے سلام کا جواب وعلیکم السلام کہہ کر دیا اور جب حال پوچھا تو اس نے جواب میں الحمدللہ کہا۔ یہ دونوں کلمات اس کی زبان سے نہایت بھلے معلوم ہوئے"۔

بقیہ صفحہ ۱۶

نصرت ہائی سکول کی عمارت تکمیل تک پہنچ رہی ہے جس کی بنیاد حضرت امیر المومنین نے اپنے دورہ میں رکھی تھی۔ انشاء اللہ العزیز ستمبر میں وہاں کلاسیں شروع کر دی جائیں گی۔

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں:۔ "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دل پکار اٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سلک میں پرو دیا گیا ہے"۔

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔ "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّ و جہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے"۔

:۔ ملنے کا پتہ ۔:

سیفی برادرز

'رحمت منزل'۔ دارالرحمت وسطی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
دو اونس کی قیمت چھ روپے

قدیمی ~~~ اوّلین ~~~ شہرۂ آفاق
حبِّ اٹھرا جسٹڈ
مکمل کورس بیس روپے

زدجامِ عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے

حبِّ مفید النساء
بیقاعدگی کا بہترین علاج
پانچ روپے

ہمارا اصول
• صاف ستھرے اجزاء • دیانت دارانہ دواسازی
• عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ
اور
اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!

نرینہ اولاد گولیاں
انعامِ خداوندی
قیمت فی کورس پندرہ روپے

حبِّ مسان
سوکھے کی مجرب دوا
تین روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
بالمقابل ایوانِ محمود۔ ربوہ

معین الصحت
تلی، جگر، خرابی جگر اور یرقان کا علاج
پانچ روپے

الفضل ربوہ

روزنامہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات، کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کیلئے دیں۔ اِس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ھُوَ الشَّافِی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوَ النَّاصِر

روگ کا سوگ نہ کرو!

دمہ ضیق النفس اور بلغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے!

کیونکہ

اِس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا بلغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:۔

ماہر معالج امراض دمہ بلغمی کھانسی وغیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (سرٹیفکیٹ ڈوائے)

غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دارالفضل ڈی ۱۳۵۷ شہر لائلپور

مفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نورِ کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر۔ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے: بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے،

خورشید یونانی دواخانہ حسبڑ ربوہ۔ فون نمبر ۳۸